1

سلسلہ اصلاح امت

مہکتی جنت

میں لے جانیوالے 60 خوش نما اعمال

امان اللہ عاصم

1
سلسلہ اصلاحِ امت
مہکتی جنّت
میں لے جانیوالے 60 خُوش نُما اعمال
امانُ اللہ عاصم
www.KitaboSunnat.com
دارالابلاغ
DARULIBLAGH
دارُالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈِسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان
فون: 4453358 -0300
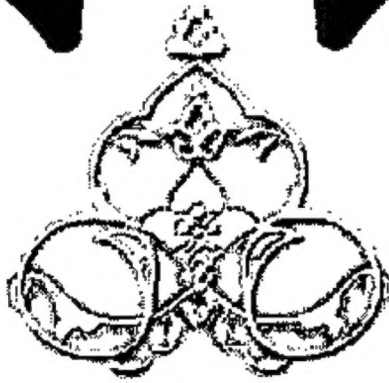
کتاب و سنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

مہکتی جنّت

میں لے جانیوالے 60 خوش نما اعمال

تالیف .... امان اللہ عاصم

اشاعت اول .... ستمبر 2014ء

دار الابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان 0300 4453358

فہرست مضامین

حرفِ تمنا

جنت کی تلاش میں سرگرداں مسلمان

اس خوابدان ارضی پر بسنے والا ہر مسلمان آدم علیہ السلام سے لے کر محمد رسول اللہ ﷺ تک ایک ہی دھن میں مگن ہے...... ایک ہی جستجو اور تلاش کے سفر میں سرگرداں ہے...... ایک ہی منزل کے لیے سرگرم عمل ہے...... ایک ہی مقصد اور ہدف کے حصول کے لیے کوشاں ہے...... وہ کیا ہے؟...... وہ ہے رب رحیم وکریم کی رضا کا سرٹیفکیٹ حاصل کر کے اس کے بدلے میں حسین و دلربا جنت کا مالک بننا۔ اصحاب رسول ﷺ بھی رات دن جہادی وقتالی معرکوں میں سرگرداں رہتے، تاکہ کسی نہ کسی طرح اللہ کریم کو خوش کر کے جنت حاصل کر لیں، خواہ اس کے لیے انہیں اپنی قیمتی جان ہی نچھاور کرنی پڑے...... خون کی قبا پہننی پڑے...... خاک وخون کے دریا سے گزرنا پڑے...... یہ سب منظور...... بس جنت مل جائے تو سمجھ لیں دونوں جہانوں کے بادشاہ بن گئے۔

یہ ''جنت'' کیا ہے؟ کہ جس کے لیے ہر مومن صبح وشام اور رات دن اپنی حیات مستعار کے ہر لمحہ کو داؤ پر لگائے رکھتا ہے، آیئے ذرا اس کی ایک ہلکی سی جھلک تو دیکھ لیں:

- ''جنت'' ایک حسین وجمیل اور دلربا و دیدہ زیب و دلنشیں مقام کا نام ہے کہ جس کے تصور سے ہی روح تروتازہ ہو جاتی ہے۔ انسان خوشی اور مسرت وانبساط کے نشے سے ہی جھوم اٹھتا ہے......
- یہ ایک ایسے لامحدود وسیع وعریض سرسبز وشاداب گلستان وشبستان کا نام ہے کہ جس میں ہر طرف بل کھاتی دودھ اور شہد کی نہریں رواں دواں ہیں......
- ابلتے، شور مچاتے، میٹھے ذائقوں اور مسحور کن خوشبوؤں کے حامل ٹھنڈے پانیوں کے چشمے ہیں......
- پہاڑوں کی چوٹیوں سے نیچے گرتی شور مچاتی اور دل موہ لینے والے ترانے پیدا کرنے والی آبشاریں ہیں......
- جگہ جگہ بہت بڑے بڑے ٹھنڈی چھاؤں والے سایہ دار مدہوش کر دینے والی خوشبوئیں

بکھیرتے ایسے درخت ہیں...... اگر مومن ان کے سائے میں ایک عرصہ تک مسلسل چلتا رہے تو وہ ختم ہونے میں نہ آئیں......

- وہاں خوش رنگ دخوش ذائقہ پھل ہیں کہ جن کو ہم نے پوری دنیا میں کبھی نہ دیکھا نہ سنا......
- وہاں جنتیوں کے لیے شاہی دستر خوان پر شاہی کھانوں سے جنتیوں کی ضیافت و دعوت ہوا کرے گی......
- جگمگ جگمگ روشن وسیع وعریض عالی شان بالا خانوں والے محلات ہوں گے۔
- جنت میں رہنے والوں کے لیے ہیروں اور موتیوں سے تیار کیے گئے قیمتی وچمکتے دمکتے زیور ہوں گے اور ان کی خدمت کرنے اور ان کا ہر حکم بجالانے کے لیے ہر دم تیار خادم (غلمانِ جنت) حکم کے منتظر کھڑے ہوں گے......
- وہاں موٹی موٹی روشن شرمیلی وسرگیں آنکھوں والی اور آنکھوں کو خیرہ کر دینے والے حسن و جمال، رعنائی و زیبائی کی حامل حسین وجمیل حوریں، اہل جنت کو اللہ کے احکام کی فرمانبرداری کے بدلے میں عنایت کی جائیں گی...... وہاں اہل جنت کے قیمتی لباس ایسے ہوں گے کہ ان کو پہننے کے بعد دیکھنے والوں کو ایسے محسوس ہوگا کہ بادشاہ چلے پھر رہے ہیں......
- حوریں جہاں سریلی آواز میں اپنے گیتوں سے ان کا استقبال کریں گی......
- وہاں حسن کی فراوانیاں ہوں گی، ایک جنتی جس طرح کا حسن و جمال حاصل کرنا چاہے گا اور خود خوبصورت سے خوبصورت ہونا چاہے گا، پلک جھپکنے کی دیر میں اس کے مطلوبہ معیار کے مطابق اس کو حسن کی دولت عطا کردی جائے گی۔

تو پیارے قارئین کرام!...... ایسی جنت کے حصول کے جذبہ پر ابھارتی ہم نے چند سال قبل ایک کتاب ''جنت کی تلاش میں'' آپ کے سامنے پیش کی تھی، جسے اہل دل نے بہت پسند کیا اور خوب پذیرائی دی۔ فللّٰہ الحمد حمداً کثیراً۔ بہت سے لوگوں نے نام بدل بدل کر اس کی نقلیں کیں۔ بہت سے اہل خیر نے اسے ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم کیا، تاکہ جنت کے چاہنے والوں اور طلبگاروں کی لسٹ میں اللہ رب العالمین ان کا بھی نام شامل کر دے۔ بہت سے لوگوں نے اسے پڑھ کر اپنی سابقہ گناہوں بھری زندگی کو خیر باد کہا۔ اب ہم اسی سلسلہ کی دوسری کڑی...... ''مہکتی جنت میں لے جانے والے ۶۰ خوش نما اعمال''...... پیش کر رہے ہیں۔

یہ مختصر سا کتابچہ ایک مومن کو اس کی بھولی ہوئی منزل کی نشاندہی کرائے گا...... اور اللہ و رسول کے احکام پر عمل کر کے ایسے اعمال صالح کو اپنی زندگی میں اوڑھنا بچھونا بنا کر اس جنت کو حاصل کرنے کی تڑپ و لگن پیدا کرے گا، اور اسے زیادہ سے زیادہ پھیلا کر اور مفت تقسیم کر کے جنت کے راستے پر چلنے کے لیے نشاندہی کرنے والے بھی جنتوں کے مزے لوٹنے کے حقدار بنیں گے۔ ان شاء اللہ

بھائی امان اللہ عاصم کی مدد سے ہم بھرپور محنت کے بعد یہ کتابچہ آپ کی خدمت میں پیش کر سکے ہیں۔ محترم و مکرم فاضل نوجوان عالم دین امان اللہ عاصم کے نیک اعمال پر ابھارنے والے اور مہلک و ہلاکت خیز برے کاموں و گناہوں سے روکنے والے اعمال، جیسے چند مزید کتابچے عنقریب ہم آپ کی خدمت میں پیش کریں گے۔ جن کی روپوں میں دنیا کی قیمت فری تقسیم کرنے کے لیے تو بہت تھوڑی ہوگی لیکن ان کی تعلیمات پر عمل کر کے ملنے والی کامیابیاں یقیناً بے قیمت ہوں گی۔ ان شاء اللہ۔

والسلام

خادم کتاب وسنت

محمد طاہر نقاش

۱۲ اگست ۲۰۱۴ء لاہور

توحید، رسالت، جنت اور جہنم پر ایمان

1 سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، وَ أَنَّ عِيْسٰى عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ وَ كَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِنْهُ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ" [1]

"جس شخص نے یہ گواہی دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور (آخری) رسول ہیں۔ اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں، جو اس نے سیدہ مریم علیہا السلام کو القا کیا، اور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے روح ہیں۔ اور جنت حق ہے، دوزخ حق ہے؛ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل کر دیں گے، چاہے اس کے اعمال کیسے ہی ہوں۔"

فوائد: ...... جو انسان توحید پر کار بند رہ کر زندگی گزارتا ہے اور نیک و بد اعمال کا بدلہ جنت و دوزخ کی صورت میں ملنے پر بھی اس کا یقین ہے، وہ انسان اللہ تعالیٰ کو محبوب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی باقی بشری خطائیں معاف کر کے اسے جنت عطا کر دیں گے۔

نماز کے لیے اذان دینا

2 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[1] صحيح البخاري: كتاب الأنبياء، باب قوله يا أهل الكتاب لا تغلوا في دينكم، حديث: ٣٤٣٥۔
مسند احمد: ٥/٣١٣، حديث: ٢٢٧٢٧۔

”مَنْ اَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَ كُتِبَ لَهُ بِتَأْذِيْنِهِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ سِتُّوْنَ حَسَنَةً، وَ بِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً“ ❶

”جس شخص نے بارہ سال اذان دی، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ اور اذان کہنے کی وجہ سے اس کے نامہ اعمال میں روزانہ ساٹھ نیکیاں اور اقامت کہنے پر روزانہ تیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔“

فوائد:...... اذان کہنے کے لیے باوضو ہونا بہتر ہے۔ ❷

پنجگانہ نماز کی پابندی کرنا

۳ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ، فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اِسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ. كَانَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَ مَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَ إِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ“ ❸

”پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے بندوں پر فرض کی ہیں۔ جس نے انہیں ادا کیا اور ان کو معمولی سمجھ کر انہیں ضائع نہ کیا تو ایسے شخص کے لیے اللہ کے ذمہ یہ عہد ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ اور جس شخص نے ان (نمازوں) کو ادا نہ کیا ایسے شخص کے لیے اللہ کے ہاں کوئی عہد نہیں، چاہے تو اسے عذاب دے، چاہے تو جنت میں داخل کر دے۔“

فوائد:...... پانچ فرض نمازوں کی ادائیگی جنت میں داخلے کے لیے شرط ہے۔ روزِ قیامت سب سے پہلا سوال یہی ہوگا کہ نمازیں پڑھیں یا نہیں؟ اگر نمازوں کے حساب میں ناکامی ہوگئی تو سارے اعمال بے وقعت ہو جائیں گے۔

❶ سنن ابن ماجة: كتاب الأذان والسنة فيها، باب فضل الأذان و ثواب المؤذنين، حديث: ٧٢٨۔ مستدرك حاكم: ١/٣٢٢، حديث: ٧٣٦.

❷ تحفة الاحوذي: ١/٥١٠.

❸ سنن ابي داؤد: كتاب سجود القرآن، باب فيمن لم يؤتر، حديث: ١٤٢٠۔ سنن النسائي: كتاب الصلاة، باب المحافظة على الصلوات الخمس، حديث: ٤٦١.

مسنون وضو کے بعد نوافل کی ادائیگی

4 سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ، ثُمَّ يَقُومُ، فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ، إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ" ❶

"جو بھی مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر دو رکعات (نفل) اپنے دل اور چہرے کی پوری توجہ کے ساتھ پڑھتا ہے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔"

فوائد: ......اچھا وضو وہی ہے جو سنت کے مطابق ہو۔ وضو کے بعد دو رکعت نوافل کا اہتمام بڑی عظمت کا باعث ہے۔ یہی وہ عمل ہے جس کی وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے قدموں (یعنی زمین پر چلنے) کی آواز جنت کے محل میں سنی تھی۔

فرض نمازوں کے ساتھ نوافل (سنن) کی ادائیگی

5 ام المومنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَي عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيْضَةٍ، إِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ" ❷

"جو مسلمان بندہ ایک دن میں بارہ رکعات نوافل، فرائض کے علاوہ ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیتا ہے۔"

فوائد: ......سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے ان بارہ رکعات کی وضاحت کی ہے: ظہر سے پہلے چار اور اس کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔ ❸

چار کام، جنت کی ضمانت

6 سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف

❶ صحیح مسلم: كتاب الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، حديث: ٢٣٤۔

❷ صحيح مسلم: كتاب صلاة المسافرين و قصرها، باب فضل السنن الراتبة قبل الفرائض و بعدهن، حديث: ٧٢٨۔ ❸ ترمذی: ٤١٥۔

لائے تو آپ ﷺ نے سب سے پہلا کلام یہی فرمایا:

" أَيُّهَا النَّاسُ! أَفْشُوا السَّلَامَ وَ أَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَ صِلُوا الْأَرْحَامَ وَ صَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِالسَّلَامِ " ❶

"اے لوگو! سلام کہنا عام کرو، کھانا کھلایا کرو، رشتہ داری جوڑا کرو، رات کو جب دوسرے لوگ سو رہے ہوں، اس وقت نماز (نوافل) ادا کیا کرو؛ سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔"

فوائد: ...... پہلے تین کاموں کا تعلق انسانوں سے ہے یہ کام آپس میں محبت و ہمدردی کو فروغ دیتے ہیں۔ اسلام کی یہی تعلیم ہے جس نے نفرتیں مٹا کر محبتیں پیدا کر دیں۔ مسلم معاشرے کا امن انہی کاموں میں پوشیدہ ہے۔ چوتھا کام اللہ اور بندے کے درمیان تعلق مضبوط کرتا ہے۔

چھ اعمال کے بدلے جنت

۷ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

" اِضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ: اُصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَ أَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ وَ أَدُّوا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَ احْفَظُوا فُرُوجَكُمْ وَ غُضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ " ❷

"تم مجھے اپنی طرف سے چھ کام کرنے کی ضمانت دے دو، میں تمھیں جنت کی ضمانت دے دیتا ہوں۔ ۱۔ جب بات کرو تو سچ بولو۔ ۲۔ جب وعدہ کرو تو پورا کرو۔ ۳۔ جب تمھیں کوئی امانت دی جائے تو اس کی ادائیگی کرو۔ ۴۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔ ۵۔ اپنی نگاہیں نیچی رکھو۔ ۶۔ اپنے ہاتھ روک کر رکھو۔ (یعنی کسی کو تکلیف نہ دو)"

فوائد: ...... مذکورہ بالا تمام اعمال کا تعلق اخلاقیات و معاشرت سے ہے۔ گویا رسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں کہ جس انسان کا معاشرتی اخلاق بہتر ہوگا اس کے لیے جنت کا داخلہ یقینی ہے۔

❶ سنن الترمذي: كتاب صفة القيامة والرقائق والورع، (باب)، حديث: ٢٤٨٥.

❷ احمد: ٣٢٣/٥، حديث: ٢٢٨٠٩ - صحيح ابن حبان: ٥٠٦/١، حديث: ٢٧١ - مستدرك حاكم: ٣٩٩/٤، حديث: ٨٠٦٦ - شعب الايمان: ٢٠٥/٤، حديث: ٤٨٠٢.

مقروض کو مہلت دینا

8 سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوحَهُ، فَقِيلَ لَهُ: هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ، قِيلَ لَهُ: انْظُرْ، قَالَ: مَا أَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَ أُجَازِيهِمْ، فَأُنْظِرُ الْمُوسِرَ، وَ أَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ، فَأَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ " [1]

"تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی کے پاس فرشتہ اس کی روح قبض کرنے کے لیے آیا، تو اس آدمی سے پوچھا گیا: کیا تم نے کوئی نیکی کا کام کیا ہے؟ اس نے کہا: معلوم نہیں۔ پھر کہا گیا: سوچو، غور کرو، اس نے کہا: اور تو کچھ معلوم نہیں، ہاں البتہ میں لوگوں کے ساتھ کاروبار اور لین دین کیا کرتا تھا۔ جو قدرے خوشحال لوگ تھے ان کو (بھی قرض وصول کرنے میں) مہلت دے دیا کرتا تھا اور تنگدست لوگوں کو (قرض) معاف کر دیا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔"

فوائد: ......لین دین اور کاروبار میں نرمی کا رویہ رکھنا عظیم عمل ہے۔ ایک حدیث میں ہے: جو شخص تنگدست کو (قرض کی ادائیگی میں) مہلت دے، یا اسے (قرض) معاف کر دے، اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے روز اپنے عرش کا سایہ نصیب کریں گے۔ [2]

تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانا

9 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى الطَّرِيقِ، وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ، فَقَالَ: لَأَرْفَعَنَّ هٰذَا لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ لِي بِهِ، فَرَفَعَهُ، فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ بِهِ وَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ" [3]

[1] صحیح البخاری: كتاب الأنبياء، باب الذكر عن بني إسرائيل، حديث: ٣٤٥١.

[2] ترمذی: ١٣٠٦۔ [3] مسند احمد: ٤٨٥/٢، حديث: ١٠٢٩٤۔

’’ایک آدمی کسی راستے سے گزر رہا تھا، اس نے کانٹوں بھری ٹہنی (رستے میں گری) دیکھی۔ اس نے کہا: میں اسے (لوگوں کے راستے سے) دور پھینک دوں گا، ممکن ہے اللہ تعالیٰ میرے اس عمل سے میرے گناہ معاف کردے۔ (آپ ﷺ نے فرمایا) اس نے اس ٹہنی کو دور پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے معاف کردیا اور اسے جنت میں داخل کردیا۔‘‘

فوائد: ......لوگوں کو تکلیف دینے والی چیز کو دور کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ترین عمل ہے۔ چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی اللہ کو راضی کرنے اور ثواب کی نیت سے کرنا چاہیے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس چھوٹے عمل کا بدلہ بہت بڑا عطا کرتے ہیں۔

مؤذن کے ساتھ ساتھ اذان کے کلمات دہرانا

10 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اٹھے اور اذان کہی۔ جب اذان کہہ کر خاموش ہوگئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِيْنًا، دَخَلَ الْجَنَّةَ‘‘ ❶

’’جس نے اس (مؤذن) کی طرح کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔‘‘

فوائد: ......مؤذن کے ساتھ ساتھ اذان کے کلمات دہرانا واجب ہے۔ جب مؤذن ’’حي علی الصلاة‘‘ اور ’’حي علی الفلاح‘‘ کہے تو سننے والا ’’لا حول ولا قوة إلا باللّٰه‘‘ کہے، باقی کلمات موذن کی طرح ہی دہرائے۔ ❷ نبی کریم ﷺ پر درود ابراہیمی پڑھے اور آپ ﷺ کے لیے وسیلہ کی دعا کرے۔ اس سے روزِ قیامت نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ وسیلہ، جنت میں ایک اعلیٰ مقام ہے۔ ❸

نمازِ فجر اور نمازِ عصر کی پابندی

11 سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

❶ سنن النسائي: كتاب الاذان، باب ثواب ذلك، حديث: ٦٧٤ـ مستدرك حاكم: ١/ ٣٢١، حديث: ٧٣٥.

❷ عون المعبود: ٢/ ١٥٨. ❸ مسلم: ٣٨٤.

"مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ، دَخَلَ الْجَنَّةَ." ❶

"جس شخص نے ٹھنڈے وقت کی دونوں نمازیں پڑھیں، وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

فوائد: ......ٹھنڈے وقت کی نمازیں: نمازِ فجر اور نمازِ عصر ہیں۔ فجر کی ادیگی میں عمدًا کوتاہی کرنا منافقت اور عصر کی نماز چھوڑنا بہت بڑی ہلاکت ہے۔ ❷

گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہنا

[۱۲] سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین طرح کے لوگوں کا ضامن اللہ تعالیٰ ہے؛ وہ زندہ رہیں تو انہیں رزق دے گا اور اگر وہ فوت ہوجائیں تو انہیں جنت میں داخل کرے گا۔ ان میں پہلا شخص یہ ہے:

"مَنْ دَخَلَ بَيْتَهُ فَسَلَّمَ" ❸

"جو اپنے گھر میں داخل ہوکر سلام کہتا ہے۔"

فوائد: ......گھر میں داخل ہوکر سلام کہنے سے گھر میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

زبان اور شرمگاہ کی حفاظت

[۱۳] سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ يَضْمَنُ لِي مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ" ❹

"جو انسان دو جبڑوں کی درمیانی اور دو ٹانگوں کی درمیانی چیز کی (حفاظت کرنے کی) مجھے ضمانت دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔"

---

❶ صحيح البخاري: كتاب مواقيت الصلاة، باب فضل صلاة الفجر، حديث: ٥٧٤۔ صحيح مسلم: كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل صلاتي الصبح والعصر، حديث: ٦٣٥.

❷ ابن خزيمه: ١٤٨٥۔ بخاري: ٥٥٢.

❸ صحيح ابن حبان: ٢/٢٥١، حديث: ٤٩٩.

❹ صحيح البخاري: كتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، حديث: ٦٤٧٤.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ" ❶

"جس (مرد و عورت) نے دو جبڑوں کے درمیانی (زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیانی چیز (شرمگاہ) کی حفاظت کی، وہ جنت میں جائے گا۔"

فوائد: ......معاشرتی فساد کی بے شمار صورتیں انہی دو چیزوں کے سبب ہیں۔ زبان کی حفاظت (صحیح استعمال) سے معاشرہ جنگ و جدل کا میدان نہیں بنتا، اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے سے معاشرہ بے حیائی کی دلدل نہیں بنتا۔

کفار سے جہاد (قتال) کرنا

۱۴ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ هُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ إِنْ قَبَضْتُهُ أَوْرَثْتُهُ الْجَنَّةَ" ❷

"فی سبیل اللہ جہاد کرنے والا (مجاہد) میرے ذمہ ہے، اگر اس کی جان (میدان جہاد میں) لے لوں، تو اسے جنت کا وارث بنا دیتا ہوں۔"

فوائد: ......شہید کو جنت میں اس کا محل دکھا دیا جاتا ہے۔ ❸ قرض کے علاوہ اس کے تمام امور معاف ہو جاتے ہیں۔ ❹

یتیم کی پرورش کرنا

۱۵ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت والی اور درمیانی، دونوں انگلیوں کو ملا کر فرمایا:

"أَنَا وَ كَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا" ❺

❶ مستدرك حاكم: ٤/٣٩٧، حديث: ٨٠٥٨.

❷ سنن الترمذی: كتاب فضائل الجهاد، باب فضل الجهاد، حديث: ١٦٢٠.

❸ ترمذی: ١٦٦٣.

❹ مسلم: ١٨٨٦.

❺ صحيح البخاری: كتاب الأدب، باب فضل من يعول يتيما، حديث: ٦٠٠٥ - صحيح مسلم: كتاب الزهد والرقائق، باب الاحسان إلى الأرملة والمسكين واليتيم، حديث: ٢٩٨٣.

''میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا، جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے۔''

فوائد: ......یتیم بچہ اگر صاحب جائیداد ہو تو اس کی کفالت کرنے والا اس کے مال کی حفاظت ونگرانی بھی کرے تاکہ ناسمجھداری کے باعث وہ بچہ جائیداد ضائع نہ کر بیٹھے۔

بینائی ختم ہو جانے پر صبر کرنا

[۱٦] سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لَا يَذْهَبُ اللّٰهُ بِحَبِيبَتَيْ عَبْدٍ فَيَصْبِرُ وَيَحْتَسِبُ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ'' [1]

''اللہ تعالیٰ کسی انسان کی دو محبوب چیزوں (آنکھوں) کو بے کار کر دے، اور وہ انسان اس پر صبر کرے اور اللہ سے اجر کی امید رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دیں گے۔''

فوائد: ......دو محبوب چیزوں سے مراد آنکھیں ہیں۔ ان کی بینائی کا ضائع ہو جانا بہت بڑی آزمائش ہے۔ آنکھوں کی بینائی کا علاج کروانا ممنوع نہیں، لیکن اگر انسان صبر کرے اور اس آزمائش کے بدلے اجر وثواب کی امید رکھے تو یہ کمالِ تقویٰ کی علامت ہے۔

بہنوں کی کفالت کرنا

[۱۷] سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنْ كَانَتْ لَهُ أُخْتَانِ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُمَا مَا صَحِبَتَاهُ دَخَلَ بِهِمَا الْجَنَّةَ'' [2]

''جس شخص کی دو بہنیں ہوں، وہ جب تک اس کے زیر کفالت رہیں، وہ شخص ان سے اچھا سلوک رکھے، تو ان کی وجہ سے وہ شخص جنتی ہو جائے گا۔''

فوائد: ......بہنوں کی اچھی پرورش، تربیت، اچھے انسان کے ساتھ شادی کرنا اور باپ کی

---

[1] صحيح ابن حبان: ١٩٤/٧، حديث: ٢٩٣٢۔ مسند الشهاب: ٧٤/٢، حديث: ٩٠٨.

[2] مسند أحمد: ٢٣٥/١، حديث: ٢١٠٤.

جائیداد سے حصہ (وراثت) دینا وغیرہ بھائیوں کی ذمہ داری ہے، اور یہی اچھے سلوک کی علامت ہے۔ جس شخص نے بہنوں کے ان حقوق میں سے کوئی حق تلف کیا وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم ہوگا۔

بیٹیوں کی پرورش کرنا

[۱۸] سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلٰى لَأْوَائِهِنَّ وَ ضَرَّائِهِنَّ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ إِيَّاهُنَّ۔" ❶

"جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں، اور وہ ان کی مشکلات و تکالیف پر صبر کرے، تو اللہ تعالیٰ ان بیٹیوں (پر شفقت) کی وجہ سے اپنی رحمت کر کے اس شخص کو جنت میں داخل کر دیں گے۔"

ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر دو بیٹیاں ہوں، تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو بیٹیاں ہوں (تب بھی یہی اجر ہے) ایک آدمی نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ایک بیٹی ہو، تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بیٹی ہو، (تب بھی یہی اجر ملے گا)"

فوائد: ...... بیٹیاں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہیں۔ ان کی پرورش و تربیت بہت حساس معاملہ ہے۔ آج کل میڈیا کی بے حیائی کے عروج اور انسان کی معاشی مصروفیات کے باعث یہ کام مزید مشکل ہو چکا ہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ سے توفیق طلب کرنی چاہیے۔

والدین کی خدمت

[۱۹] سیدنا جاہمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جہاد کے لیے جانے سے متعلق مشورہ کرنے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تمھارے والدین زندہ ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اِلْزَمْهُمَا، فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِهِمَا" ❷

---

❶ مستدرك حاكم: ٧٣٤٦۔ مسند ابی یعلی: ٤/١٤٧، حدیث: ٢٢١٠.

❷ المعجم الكبير للطبراني: ٢/٢٨٩، حديث: ٢٢٠٢۔ صحيح الترغيب والترهيب: ٢/٣٢٧، حديث: ٢٤٨٥.

”پھر انہی کی خدمت کرو، انہی کے پاؤں تلے جنت ہے۔“

فوائد: ......والدین کو بے یار و مددگار چھوڑ کر کسی نیکی یا شرعی مہم کے لیے نکلنا ناجائز اور ممنوع ہے۔ اللہ کی نافرمانی والے کاموں کے علاوہ ہر کام میں ان کی اطاعت فرض ہے۔ اللہ کی نافرمانی والے کاموں کا حکم دیں تو انہیں اچھے طریقے سے انکار کر دیا جائے لیکن بدتمیزی اور بے ادبی حرام ہے۔

جنتی انسان کی خوبیاں

[۲۰] سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک روز) فرمایا: تم میں سے کون ہے جو آج روزہ دار ہے؟ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون آج کسی کا جنازہ ادا کر کے آیا ہے؟ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو آج کسی مسکین کو کھانا کھلا کر آیا ہے؟ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جس نے آج کسی بیمار کی تیمارداری کی؟ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ“ [1]

”جس انسان میں یہ خوبیاں پیدا ہو جائیں وہ ضرور جنت میں جائے گا۔“

فوائد: ......مذکورہ کام عموماً کسی نہ کسی تعلق کی بنا پر کیے جاتے ہیں، جو کہ غلط روش ہے۔ ان کا اجر جنت کی صورت میں تبھی ممکن ہے جب یہ کام صرف اللہ کو راضی کرنے اور مومن کا حق ادا کرنے کی نیت سے کیے جائیں۔

مریض کی عیادت کرنا

[۲۱] سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ“ [2]

---

[1] صحیح مسلم: كتاب الزكاة، باب من جمع الصدقة و أعمال البر، حديث: ۱۰۲۸.

[2] صحیح مسلم: كتاب البر والصلة والآداب، باب فضل عيادة المريض، حديث: ۲۵٦۸.

''جب مسلمان دوسرے مسلمان کی عیادت کے لیے جاتا ہے تو جب تک اس کے ہاں سے واپس نہیں آتا تب تک وہ جنت کے باغ میں رہتا ہے۔''

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ طِبْتَ وَ طَابَ مَمْشَاكَ وَ تَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا'' ❶

''جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی، اسے پکارنے والا پکارتا ہے: تو پاک ہوا، تیرا چلنا پاک ہوا اور تو نے جنت میں ایک مقام حاصل کر لیا۔''

فوائد: ......عیادت سے مریض کو حوصلہ اور ہمدردی ملتی ہے۔ عیادت کرنے والا مریض کے لیے صحت کی دعا کرے اور اسے حوصلہ دے کہ یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے کے لیے ہے۔

اللہ کا ڈر (تقویٰ)

۲۲ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان اعمال کے بارے پوچھا گیا جو اکثر لوگوں کو جنت میں لے جائیں گے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'' تَقْوَى اللّٰهِ وَ حُسْنُ الْخُلُقِ'' ❷

''اللہ کا خوف (تقویٰ) اور اچھا اخلاق۔''

فوائد: ......تقویٰ و پرہیز گاری یہ ہے کہ انسان برائیوں سے اپنے آپ کو اس طرح محفوظ رکھنے کی کوشش کرے جس طرح خاردار جھاڑیوں سے گزرتے وقت اپنے کپڑوں کو محفوظ کرتا ہے۔

مسجد بنانا

۲۳ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

''مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي

❶ سنن ابن ماجة: كتاب الجنائز، باب ماجاء في ثواب من عاد مريضا، حديث: ١٤٤٣.

❷ سنن الترمذي: كتاب البر والصلة، باب حسن الخلق، حديث: ٢٠٠٤ـ مستدرك حاكم: ٤/ ٣٦٠، حديث: ٧٩١٩.

الْجَنَّةِ" ❶

"جس شخص نے محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ ایسا ہی ایک محل اس کے لیے جنت میں بنا دیں گے۔"

فوائد: ......مساجد کی آبادکاری کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے۔ بے آباد مساجد مسلم معاشرے کے لیے وبال ہیں۔ مسجد بنانا یا مساجد کی خدمت و احترام کرنا صرف اللہ کی رضا کے لیے ہونا چاہیے ورنہ ریاکاری ہوگی۔

حج مبرور

۲۴ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اَلْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ" ❷

"عمرہ (گزشتہ) عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔"

فوائد: ......عمرہ سابقہ گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے۔ اگر کوئی شخص حج مبرور، یعنی ایسا حج کرے کہ جس میں کوئی لغو حرکت، غلطی اور کوتاہی نہ ہو تو وہ شخص جنتی ہے۔

جانوروں سے اچھا سلوک کرنا

۲۵ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَنَّ رَجُلًا رَأَى كَلْبًا يَأْكُلُ الثَّرٰى مِنَ الْعَطِشِ فَأَخَذَ الرَّجُلُ خُفَّهُ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُ بِهِ حَتّٰى أَرْوَاهُ، فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ، فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ۔" ❸

❶ صحيح البخاري: كتاب الصلاة، باب من بنى مسجدا، حديث: ٤٥٠۔ صحيح مسلم: كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل بناء المساجد والحث عليها، حديث: ٥٣٣۔

❷ صحيح البخاري: كتاب العمرة، باب وجوب العمرة و فضلها، حديث: ١٧٧٣۔ صحيح مسلم: كتاب الحج، باب الحج والعمرة، حديث: ١٣٤٩۔

❸ صحيح البخاري: كتاب الوضوء، باب إذا شرب الكلب في الاناء، حديث: ١٧٣۔ مسند احمد: ٢/٥٢١، ١٠٧٦٢۔

''ایک شخص نے کتے کو دیکھا جو پیاس کی شدت سے گیلی مٹی چاٹ رہا تھا۔ اس شخص نے اپنا موزہ (جوتا) لیا اور اس سے پانی بھر کے کتے کو پلایا۔ حتی کہ اس کی پیاس ختم ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کی اتنی قدر کی کہ اسے جنت میں داخل کر دیا۔''

فوائد: ...... جو جانور موذی نہیں ان سے ہمدردی رکھنا اور ان پر ظلم نہ کرنا اسلامی تعلیمات کا جز ہے۔ موذی جانور: سانپ، بچھو وغیرہ کو مار دینا چاہیے، اگرچہ دورانِ نماز ہی ان پر نظر پڑ جائے۔

صرف اللہ کی رضا کے لیے بھائی سے ملنا

۲۶ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمھیں جنتی لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں ضرور بتائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اَلنَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَ الصِّدِّيْقُ فِي الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُوْرُ أَخَاهُ فِي نَاحِيَةِ الْمِصْرِ، لَا يَزُوْرُهُ إِلَّا لِلّٰهِ؛ فِي الْجَنَّةِ" ❶

''نبی جنتی ہے، صدیق (سچ کا پیکر) جنتی ہے، اور وہ شخص بھی جنتی ہے جو شہر کے دوسرے کنارے اپنے بھائی کو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشی کے حصول کے لیے ملنے جاتا ہے۔''

فوائد: ...... تعلق داری کو مضبوط کرنے اور صرف اللہ کی رضا کے لیے اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لیے جانا باہمی محبت و اخوت کو مضبوط کرتا ہے۔ اسلامی بھائی چارے کا یہی تقاضا ہے۔

حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا نہ کرنا

۲۷ سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" أَنَا زَعِيْمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَ إِنْ كَانَ مُحِقًّا" ❷

''میں اس شخص کے لیے جنت کی آبادی میں ایک محل کا ذمہ دار ہوں، جو حق پر ہوتے

---

❶ صحيح الترغيب والترهيب: ٢/١٩٨، حديث: ١٩٤١.

❷ سنن أبي داوٗد: كتاب الأدب، باب في حسن الخلق، حديث: ٤٨٠٠.

ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دے۔''

فوائد: ......جھگڑا کرنا مسلمان کی شان نہیں بلکہ منافقین کا رویہ ہے۔ اگر کوئی انسان جھگڑے سے بچنے کے لیے اپنا حق چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اسے بہتر بدلہ عطا فرماتے ہیں۔

جنت کا کثرت سے سوال کرنا

۲۸ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ ادْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ'' ❶

''جو انسان اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت کے حصول کا سوال کرتا ہے، جنت اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے کہتی ہے: اللہ! اسے جنت میں داخل کر دیجئے۔ اور جو انسان تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے، جہنم اس کے لیے کہتی ہے: اللہ! اسے جہنم سے بچا لینا۔''

فوائد: ......درست عقیدہ ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر عقیدہ توحید، عقیدہ رسالت یا عقیدہ کے کسی بھی پہلو میں خرابی ہوگی تو یہ عظمت نصیب نہیں ہوگی۔

اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا

۲۹ سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کے ستر ہزار لوگ جنت میں بغیر حساب داخل کر دیے جائیں گے۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَلَا يَكْتَوُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ'' ❷

''وہ ایسے لوگ ہوں گے جو دم نہیں کرواتے، نہ ہی بدشگونی لیتے ہیں اور نہ ہی جسم کو

❶ سنن الترمذي: كتاب صفة الجنة، باب صفة أنهار الجنة، حديث: ٢٥٧٢.

❷ صحيح البخاري: كتاب الرقاق، باب و من يتوكل على الله فهو حسبه، حديث: ٦٤٧٢ـ صحيح مسلم: كتاب الإيمان، باب الدليل على دخول طوائف من المسلمين الجنة بغير حساب، حديث: ٢١٨.

داغتے ہیں، بس اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔“

فوائد: ......دم کروانا ممنوع نہیں، لیکن اگر انسان اللہ پر توکل کرتے ہوئے اس سے شفا کی امید رکھے تو یہ اس کا تقویٰ ہے، جو بہت بڑے اجر کا باعث ہے۔ بدشگونی کی اسلام خوب مذمت کرتا ہے۔ توکل پر سب سے بڑا حملہ بدشگونی کے اعتقاد کا ہوتا ہے۔

مسجد میں (عبادت کے لیے) زیادہ جانا

[۳۰] سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلًا كَمَا غَدَا أَوْ رَاحَ“ [1]

”جو شخص مسجد میں صبح کے وقت اور دوپہر کے وقت جاتا ہے (یعنی اکثر اوقات جاتا رہتا ہے) اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی مہمانی کا سامان کریں گے۔“

فوائد: ...... مسجد زمین کا سب سے بہتر حصہ ہے۔ مسجد میں وقت گزارنا، اس کی صفائی کا خیال رکھنا اور وہاں عبادت کرنا ایمانی عروج کی علامات اور بلاشبہ جنت کی ضمانت ہے۔

اللہ کی رضا کے لیے صدقہ خیرات کرنا

[۳۱] سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهَ اللّٰهِ خَتَمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ“ [2]

”جس شخص نے محض اللہ کی رضا کے لیے صدقہ کیا اور اسی پر اس (کی زندگی) کا اختتام ہوگیا، تو وہ شخص بھی جنت میں جائے گا۔“

فوائد: ......زندگی کا اختتام حادثاتی ہو یا طبعی، آخری عمل کو معیار بنایا جائے گا۔ اگر زندگی کا آخری عمل نیک ہے تو یہ شخص جنتی ہوگا، اگر آخری عمل برا ہے تو یہ شخص جنت سے محروم ہو جائے گا۔

[1] صحيح البخاري: كتاب الأذان، باب فضل من غدا إلى المسجد و من راح، حديث: ٦٦٢۔ صحيح مسلم: كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب المشي إلى الصلاة تمحى به الخطايا، حديث: ٦٦٩.

[2] مسند احمد: ٣٩١/٥، حديث: ٢٣٣٧٢.

لوگوں کے سامنے ہاتھ نہ پھیلانا

۳۱ سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا:

"مَنْ تَكَفَّلَ لِي أَنْ لَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا وَ أَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ" ❶

"جو مجھے یہ ضمانت دے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلائے گا، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔"

فوائد: ...... بھیک مانگنا اخلاقی گراوٹ کی علامت ہے۔ اس سے انسان کی عزت نفس اور خودداری مجروح ہوتی ہے۔ شریعت نے ضروریات پوری کرنے کے لیے ایک دوسرے سے تعاون کا حکم تو دیا ہے لیکن مانگنے کو معمول بنانا غیر مناسب عمل ہے۔

اللہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام پر مطمئن ہونا

۳۲ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يَا أَبَا سَعِيدٍ! مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ" ❷

"اے ابوسعید! جو شخص اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر راضی ہو گیا اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔"

فوائد: ......توحید اور رسالت میں کسی دوسری ہستی کو شریک کرنے والا شخص اس حدیث کے پیش نظر اللہ اور اس کے رسول سے خوش (مطمئن) نہیں ہے۔ اللہ ہدایت کاملہ عطا کرے۔

مصیبت پر صبر کرنا

۳۳ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"ابْنَ آدَمَ! إِنْ صَبَرْتَ وَ احْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولٰى لَمْ أَرْضَ

❶ سنن أبي داؤد: كتاب الزكاة، باب كراهية المسألة، حديث: ١٦٤٣.

❷ صحيح مسلم: كتاب الإمارة، باب بيان ما أعد الله للمجاهدين في الجنة من الدرجات، حديث: ١٨٨٤.

لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ" ❶

"اے ابن آدم! اگر تو صدمے کے ابتدائی وقت صبر کرے اور (صبر کر کے) اجر کی نیت رکھے تو میں تمھارے لیے جنت سے کم ثواب پسند نہیں کروں گا۔"

فوائد: ......صبر کرنا مشکل عمل ہے اسی لیے اس کی جزا بہت بڑی ہے۔ کسی بھی صدمے کے وقت آنکھوں سے آنسو بہانا جائز اور فطری عمل ہے۔ لیکن بین کرنا حرام ہے۔

معاملات میں نرم رویہ اختیار کرنا

٣٥ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَدْخَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَ بَائِعًا وَ قَاضِيًا وَ مُقْتَضِيًا" ❷

"اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے شخص کو جنت میں داخل کیا جو خرید و فروخت، ادائیگی اور (اپنے قرض وغیرہ کا) تقاضا کرنے میں بہت نرم رویہ اختیار کرتا تھا۔"

فوائد: ......اسلام نے انسانوں سے ہمدردی اور نرمی کا رویہ رکھنے کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی ہے۔ انسان میں یہ خوبی ہونا بہت خوش قسمتی کی بات ہے۔ نرمی کرنے والا اللہ سے اجر پاتا ہے۔

شرم و حیاء کی پاسداری

٣٦ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ" ❸

"شرم و حیاء ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں لے کر جائے گا۔"

فوائد: ......اخلاقیات میں اسلام سب سے زیادہ شرم و حیاء کی تاکید کرتا ہے۔ جو معاشرہ بے حیاء ہو جائے وہ ذلت، گمراہی، پستی اور اللہ کے مختلف نوعیت کے عذابوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

❶ سنن ابن ماجة: كتاب الجنائز، باب الصبر على المصيبة، حديث: ١٥٩٧۔ ادب المفرد: حديث: ٥٣٥۔

❷ سنن النسائی: كتاب البيوع، باب حسن المعاملة والرفق في المطالبة، حديث: ٤٦٩٦۔ مسند احمد: ١/ ٧٠، حديث: ٥٠٨۔

❸ سنن الترمذی: كتاب البر والصلة، باب الحياء، حديث: ٢٠٠٩۔ مسند احمد: ٢/ ٥٠١، حديث: ١٠٥١٩۔

امیر کی اطاعت کرنا

۳۷ سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرماتے ہوئے سنا:

"اتَّقُوا اللّٰهَ (رَبَّكُمْ) وَ صَلُّوا خَمْسَكُمْ وَ صُومُوا شَهْرَكُمْ وَ أَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ وَ أَطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ، تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ" ❶

"اپنے رب؛ اللہ سے ڈرو، پانچ نمازیں ادا کرو، اپنے مہینے (رمضان) کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی زکوۃ ادا کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو، پھر اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔"

فوائد: ...... امیر کی اطاعت ایسے امور میں واجب ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات کے موافق ہوں۔ اللہ کی نافرمانی والے کاموں میں کسی انسان کی اطاعت ضروری نہیں۔

فرض نمازیں صحیح اوقات میں ادا کرنا

۳۸ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"خَمْسٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَانٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ، مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَى وُضُوءِهِنَّ وَ رُكُوعِهِنَّ وَ سُجُودِهِنَّ وَ مَوَاقِيتِهِنَّ، وَ صَامَ رَمَضَانَ وَ حَجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا، وَ أَعْطَى الزَّكَاةَ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ وَ أَدَّى الْأَمَانَةَ" ❷

"پانچ اعمال ہیں جس شخص نے ان پر ایمان کے ساتھ عمل کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ جس نے پانچ نمازیں ان کے وضو، رکوع اور اوقات کی حفاظت اور پابندی کے ساتھ ادا کیں۔ رمضان کے روزے رکھے، اگر بیت اللہ تک جانے کی استطاعت ہے تو اس کا حج کیا، زکوۃ دل کی خوشی کے ساتھ ادا کی، اور امانت ادا کی۔"

❶ سنن الترمذي: أبواب السفر، باب ما يذكر في فضل الصلاة (باب منه)، حديث: ٦١٦.

❷ سنن أبي داؤد: كتاب الصلاة، باب في المحافظة على وقت الصلوات، حديث: ٤٢٩.

لوگوں نے کہا: ابودرداء! امانت ادا کرنے سے کیا مراد ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ”غسلِ جنابت کرنا۔“

فوائد: ......اس حدیث میں پانچ اعمال کا ذکر ہے۔ان اعمال کو ایمان کے ساتھ ادا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کی ادائیگی درست اور نیت صرف اللہ کی رضا ہو۔

صف بندی میں درمیانی خلا پُر کرنا

۳۹ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَ بَنٰى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ“ [1]

”جو شخص (صف کا خلا) پر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتے ہیں۔“

فوائد: ......نماز میں صف بندی کرتے وقت نمازیوں کے درمیان خلا رکھنا حرام ہے۔اگر یہ خلا نظر آئے اور وہ ایک آدمی کے کھڑے ہو جانے کے برابر ہو تو باہر سے آنے والا شخص اس خلا والی جگہ پر کھڑا ہو جائے۔اگر خلا کم ہو تو صف میں کھڑے لوگوں سے کہے کہ اپنے درمیان موجود خلا کو ختم کرو، ہر دو صورت میں یہ انسان جنت کا مستحق بن جائے گا۔

صلہ رحمی کرنا

۴۰ سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت کے قریب اور جہنم سے دور کر دے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

” تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَ تُقِيمُ الصَّلَاةَ وَ تُؤْتِي الزَّكَاةَ وَ تَصِلُ ذَا رَحِمِكَ“

”صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، نماز پڑھو، زکوۃ ادا کرو اور رشتہ داروں سے تعلق جوڑ کر رکھو۔“

[1] صحيح الترغيب والترهيب، لعلامة الألباني: ١/ ١٢٢، حديث: ٥٠٥.

جب وہ آدمی واپس پلٹا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"إِنْ تَمَسَّكَ بِمَا أُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ" ❶

"اگر یہ شخص ان اعمال کی پابندی کرے گا تو جنت میں جائے گا۔"

فوائد: ......اس حدیث میں چار اعمال بیان ہوئے ہیں۔ البتہ پہلے تین کا بیان گزر چکا ہے۔ یہاں آخری عمل کو ذکر کرنا مقصود ہے۔ رشتہ داروں سے تعلق توڑنا بہت بڑا جرم اور گناہ ہے۔ تعلق توڑنے والے سے بھی جوڑ کر رکھنا عظمت کی نشانی ہے۔

دین میں کمی بیشی نہ کرنا

[۴۱] سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی، رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا عمل بتایئے جسے اپنا کر میں جنت میں چلا جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، فرض نماز پڑھو، فرض زکوۃ ادا کرو اور روزے رکھو۔" اس آدمی نے کہا:

"وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هٰذَا شَيْئًا أَبَدًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ"

"مجھے اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے؛ میں ان کاموں میں نہ تو کوئی اضافہ کروں گا اور نہ ہی کوئی کمی کروں گا۔"

جب وہ آدمی چلا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا" ❷

"جسے جنتی انسان دیکھنا پسند ہے وہ اس آدمی کو دیکھ لے۔"

فوائد: ......شریعت اسلام مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ کسی کام کو اپنی مرضی سے کارِ ثواب قرار دے کر شریعت کا حصہ بنانا یا کسی شرعی حکم کو اپنے دل کی ناپسندیدگی کے باعث ترک کرنا گمراہی ہے۔

تین کاموں سے بری ہونا

[۴۲] سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

❶ صحيح مسلم: كتاب الإيمان، باب الإيمان الذي يدخل به الجنة، حديث: ١٣.

❷ صحيح مسلم: كتاب الإيمان، باب الإيمان الذي يدخل به الجنة، حديث: ١٤.

”مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرِئٌ مِنْ ثَلَاثٍ: اَلْكِبْرِ وَالْغُلُوْلِ وَالدَّيْنِ، دَخَلَ الْجَنَّةَ“ ❶

”جو شخص ان تین چیزوں: تکبر، خیانت اور قرض سے بری (پاک) ہو کر فوت ہوا، وہ جنت میں جائے گا۔“

فوائد: ...... تکبر اللہ تعالیٰ کی چادر ہے اسے ہاتھ ڈالنے والا رسوا ہو جاتا ہے۔ ”غلول“ کا مطلب مال غنیمت کی تقسیم سے قبل مال چرا لینا ہے، اس سے مراد خیانت کرنا بھی لیا جا سکتا ہے۔ قرض دار کو اس کی ادائیگی میں جلد کوشش کرنی چاہیے، مقروض کی جان ادائیگی تک لٹکی رہتی ہے۔

کبیرہ گناہوں سے بچنا

۴۳ سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ فَإِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ“

”جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا، نماز پڑھتا ہے، زکوۃ ادا کرتا ہے، رمضان کے روزے رکھتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اس کے لیے جنت یقینی ہے۔“

صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَفِرَارُ يَوْمِ الزَّحْفِ“ ❷

”اللہ کے ساتھ شرک کرنا، کسی مسلمان کو قتل کرنا اور میدان جنگ سے بھاگنا۔“

فوائد: ...... شرک، جادو، نماز ترک کرنا، قتل، والدین کی نافرمانی، میدان جنگ سے بھاگنا، کسی کی زمین و جائیداد پر قبضہ کرنا اور کسی بے بس پر ظلم کرنا وغیرہ تمام اعمال کبیرہ گناہ ہیں۔

صلاۃ الضحیٰ (نمازِ چاشت) پڑھنا

۴۴ سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

❶ سنن الترمذی: کتاب السیر، باب الغلول، حدیث: ۱۵۷۲۔
❷ سنن النسائی: کتاب تحریم الدم، باب ذکر الکبائر، حدیث: ۴۰۰۹۔ مسند احمد: ۴۱۳/۵، حدیث: ۲۳۵۴۹۔

”مَنْ صَلَّى الضُّحَى أَرْبَعًا وَ قَبْلَ الْأُولَى أَرْبَعًا، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ“ ❶

”جس نے چار رکعات نمازِ چاشت ادا کی، اور پہلی نماز (ظہر) سے قبل چار رکعات ادا کیں، اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔“

فوائد: ......نمازِ چاشت کا وقت سورج بلند ہونے سے زوال تک ہے۔ اس کی کم از کم رکعات دو ہیں جبکہ زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ نمازِ ظہر دن کی روشنی میں پہلی نماز ہے۔

پانچ اعمال جنت کی ضمانت

۳۵ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”خَمْسٌ مَنْ عَمِلَهُنَّ فِي يَوْمٍ كَتَبَهُ اللّٰهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا وَ شَهِدَ جَنَازَةً وَ صَامَ وَ رَاحَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ أَعْتَقَ رَقَبَةً“ ❷

”جس شخص نے پانچ کام کیے، اللہ تعالیٰ اسے جنتی بنا دیتے ہیں۔ مریض کی عیادت کی، کسی کے جنازے میں شریک ہوا، روزہ (نفلی) رکھا اور کوئی غلام آزاد کرایا۔“

فوائد: ......عیادت کرنا اور جنازے میں شریک ہونا اخلاقی فرض اور مسلمان کا دوسرے مسلمان کے ذمہ حق ہے۔ نفلی روزہ افضل عبادت ہے۔ غلام آزاد کرانا انسانیت کو وقار بخشتا ہے۔

روزوں کی پابندی کرنا

۳۶ سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسے عمل کا حکم دیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عَدْلَ لَهُ“

”روزوں کی پابندی کرو، اس کی برابری کا کوئی عمل نہیں۔“

❶ مجمع الزوائد: ٤٦٧/٢، حديث: ٣٣٢٦۔ السلسلة الصحيحة للألباني: حديث: ٢٣٤٩.

❷ صحيح ابن حبان: ٦/٧، حديث: ٢٧٧١، قال شعيب الأرنؤوط: إسناده قوي.

میں پھر دوبارہ آپ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ نے پھر بھی مجھے کہا:

"عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ" ❶

''روزوں کی پابندی کرو۔''

فوائد: ......انسان نفلی روزہ رکھنا چاہے لیکن سحری کا وقت گزر جانے پر نیند سے بیدار ہو تو اسے چاہیے کہ روزے کی نیت کر لے اور شام تک کچھ نہ کھائے پیئے، اس کا روزہ مکمل ہو گا۔ لیکن سستی و کاہلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس روش کو اپنا معمول نہ بنا لے۔

نفلی روزہ رکھنا

27 سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ خَتَمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ" ❷

''جس شخص نے ایک دن کا (نفل) روزہ محض اللہ کی رضا کے لیے رکھا اور اس (کی زندگی) کا اسی دوران خاتمہ ہو گیا، تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔''

فوائد: ......نفلی روزہ رکھنا افضل عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ اکثر نفل روزہ رکھا کرتے تھے۔

غصہ نہ کرنا

28 سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"لَا تَغْضَبْ، وَلَكَ الْجَنَّةُ" ❸

''غصہ نہ کیا کرو، تمھیں جنت مل جائے گی۔''

فوائد: ......غصہ انسان کو حیوانیت کی طرف لے جاتا ہے۔ غصے کی حالت میں کوئی فیصلہ بھی نہیں کرنا چاہیے۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں غصے کی حالت میں کھانا بھی نہیں کھانا چاہیے۔

---

❶ مسند احمد بن حنبل: ۵/۲۴۹، حدیث: ۲۲۲۰۳۔ صحیح ابن حبان: ۸/۲۱۱، حدیث: ۳۴۲۵.

❷ مسند احمد: ۵/۳۹۱، حدیث: ۲۳۳۷۲.

❸ المعجم الأوسط للطبراني: ۳/۲۵، حدیث: ۲۳۵۳۔ مسند أبي يعلى: ۳/۱۶۶، حدیث: ۱۵۹۳.

اچھی عادات اپنانا

۴۹ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ" ❶

"میں اس شخص کے لیے جنت کی اعلیٰ منازل میں محل کا ذمہ دار ہوں جو اپنی عادات اچھی بنا لے۔"

فوائد: ......اسلامی تعلیمات کا بیشتر حصہ اخلاق حسنہ (اچھی عادات) اپنانے کی تاکید پر مشتمل ہے۔ بداخلاق، بری عادات والا ہونا اللہ تعالیٰ اور لوگوں کی ناپسندیدگی کا باعث ہے۔

لوگوں سے نیکی (اچھا سلوک) کرنے والا انسان بننا

۵۰ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی آیا اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسا عمل بتایئے جسے کرنے پر میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"كُنْ مُحْسِنًا." ❷

"(دوسروں کے ساتھ) حسن سلوک (نیکی) کرنے والا بن جاؤ۔"

اس آدمی نے پوچھا: مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میں حسنِ سلوک کرنے والا بن گیا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے ہمسائیوں سے معلوم کر، اگر وہ تجھے اچھا انسان کہیں تو سمجھ لے کہ تو حسن سلوک کرنے والا (اچھا انسان) بن گیا ہے۔ اگر وہ تجھے برا انسان کہیں تو سمجھ لے کہ تو برا انسان ہے۔"

فوائد: ......وہی انسان درحقیقت اچھا ہے جسے اس کے پڑوسی اچھا کہیں۔ عبادات میں مشغول رہے لیکن اس کے پڑوسی اس سے تنگ ہوں تو اس کی عبادت کی کوئی وقعت نہیں۔

❶ سنن أبي داؤد: كتاب الأدب، باب في حسن الخلق، حديث: ٤٨٠٠.

❷ مستدرك حاكم: ٥٣٤/١، حديث: ١٣٩٩ ـ شعب الإيمان: ٨٥/٧، حديث: ٩٥٦٧.

سچ بولنا

۵۱ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَ إِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ" ❶

"سچ بولنا نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جائے گی۔"

فوائد: ......مومن ہمیشہ سچ بولتا ہے۔ سچ بولنے سے انسان بہت سی دوسری برائیوں سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ سچ بولنے والا انسان معاشرے میں معزز و محترم ہوتا ہے۔

مزاح میں بھی جھوٹ نہ بولنا

۵۲ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَ إِنْ كَانَ مَازِحًا" ❷

"میں اس شخص کے لیے جنت کے درمیان میں (ایک شاندار) محل کا ذمہ دار ہوں جو جھوٹ چھوڑ دے، اگرچہ مزاح میں ہی ہو۔"

فوائد: ......جھوٹ بولنا مومن کی شان کے خلاف ہے۔ لطیفے سنانے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

قاضی (جج) کا درست فیصلہ کرنا

۵۳ سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاضی (جج) تین طرح کے ہوتے ہیں: ان میں سے ایک جنتی اور دو جہنمی ہیں۔

"فَأَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ" ❸

---

❶ صحيح البخاري: كتاب الأدب، باب قوله تعالى "يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله و كونوا مع الصادقين"، حديث: ٦٠٩٤.

❷ سنن أبي داؤد: كتاب الأدب، باب في حسن الخلق، حديث: ٤٨٠٠.

❸ سنن أبي داؤد: كتاب الأقضية، باب في القاضي يخطئ، حديث: ٣٥٧٣.
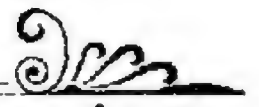
"جنتی وہ ہے جس نے حق پہچانا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا۔"

فوائد: ......سرکاری طور پر تعینات شدہ قاضی (جج) ہو یا گلی محلے میں فیصلے کرنے والا، ہر دو صورتوں میں اسے صاحب علم، دانا، جرأت مند، متقی اور غیر جانبدار انسان ہونا چاہیے۔ یہی اس کے لیے آخرت کی کامیابی اور حصول جنت کا باعث ہے۔

اللہ کے خوف سے بروقت نماز ادا کرنا

﴿۵۴﴾ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"يَعْجَبُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ الشَّظِيَّةِ لِلْجَبَلِ، يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَ يُصَلِّي۔ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوا إِلٰى عَبْدِي هٰذَا يُؤَذِّنُ وَ يُقِيمُ يَخَافُ شَيْئًا قَدْ غَفَرْتُ لَهُ وَ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ۔" [1]

"تمھارا رب اس شخص سے بہت خوش ہوتا ہے جو پہاڑوں پر بکریاں چراتا ہے اور نماز کا وقت آنے پر اذان کہتا اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے کو دیکھو، اذان دیتا اور اقامت کہتا ہے، اسے صرف میرا خوف ہے۔ میں نے اسے بخش دیا اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔"

فوائد: ......انسان کسی بھی جگہ ہو نماز کا وقت ہونے پر نماز ادا کر لے۔ اللہ تعالیٰ نے ساری زمین نماز ادا کرنے کے لیے بنائی ہے۔ البتہ بیت اللہ کی چھت، لوگوں کی گزرگاہ، ناپاک جگہ اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا منع ہے۔

قرآن مجید پر عمل کرنا

﴿۵۵﴾ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اَلْقُرْآنُ مُشَفَّعٌ وَ مَا حِلٌ مُصَدَّقٌ مَنْ جَعَلَهُ إِمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ وَ مَنْ جَعَلَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ۔" [2]

[1] مسند أحمد: ٤/١٥٧، حديث: ١٧٤٧٨.

[2] صحيح ابن حبان: ١/٣٣١، حديث: ١٢٤ـ المعجم الكبير: ٩/١٣٢، حديث: ٨٦٥٥.

”قرآن مجید کی سفارش (اللہ کے ہاں روزِ قیامت) قبول کی جائے گی اور اس کی شکایت بھی سنی جائے گی۔ جس انسان نے اسے اپنا راہنما بنالیا یہ اسے جنت میں لے جائے گا اور جس نے اسے پس پشت ڈال دیا اس کو جہنم میں پہنچا دے گا۔“

فوائد: ...... دنیا میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جنت میں فرمائیں گے کہ جس طرح تم دنیا میں قرآن پڑھتے تھے اب اسی طرح آہستہ آہستہ پڑھتے جاؤ، ہر آیت کے بدلے جنت کا ایک درجہ تجھے عطا کر دیا جائے گا۔ [1]

علم حاصل کرنا

۵۶ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ“ [2]

”جو شخص علم کی تلاش میں کسی راہ پر چلا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے لیے جنت کی راہ آسان کر دیتے ہیں۔“

فوائد: ...... یہاں ہر وہ علم مراد ہے جس سے انسانیت کا فائدہ ہو۔ البتہ شریعت (قرآن وسنت) کا علم حاصل کرنا فرض ہے۔ حصول علم کے لیے جانے والوں کے لیے تمام مخلوقات دعائیں کرتی ہیں۔

خاوند کی اطاعت واحترام کرنا

۵۷ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمھیں جنتی عورت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! ضرور بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

” كُلُّ وَدُوْدٍ وَلُوْدٍ إِذَا غَضِبَتْ أَوْ أُسِيْءَ إِلَيْهَا، قَالَتْ: هٰذَا يَدِيْ فِيْ يَدِكَ لَا أَكْتَحِلُ بِغُمْضٍ حَتّٰى تَرْضٰى“ [3]

[1] ابن ماجه: ٣٧٨٠.

[2] صحيح مسلم: كتاب العلم، باب فضل الاجتماع على تلاوة القرآن، حديث: ٢٦٩٩.

[3] المعجم الأوسط للطبراني: ٢/٢٠٦، حديث: ١٧٤٣.

''ہر زیادہ بچے جننے والی اور خاوند سے بے پناہ محبت کرنے والی، جب اسے غصہ آجائے یا اسے تنگی دی جائے تو (ہر حال میں اپنے خاوند سے) وہ کہتی ہے: میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ جب تک آپ راضی نہیں ہوں گے میں سو نہ سکوں گی۔''

فوائد: ......گھریلو حالات میں اتار چڑھاؤ آتا ہی رہتا ہے۔ اگر کسی معاملے میں بیوی کی غلطی سے خاوند ناراض ہو جائے، یا خاوند اسے کوئی تکلیف دے تو ہر صورت میں عورت کو چاہیے کہ اپنے خاوند کی عزت کرے اور اسے راضی رکھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میں اپنی امت کی تعداد زیادہ ہونے پر فخر کروں گا۔ اس فرمان میں زیادہ بچے جننے والیوں کی عظمت کا اشارہ ہے۔

دودھ دینے والا جانور تحفے میں دینا

58 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چالیس کام ایسے ہیں کہ کوئی شخص ثواب کی غرض سے اور ثواب ملنے کا یقین رکھتے ہوئے ان میں سے کسی ایک کو بھی اپنا لے تو اس کام کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسے جنت عطا کر دیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

''أَعْلَاهُنَّ مَنِيحَةُ الْعَنْزِ'' [1]

''ان میں سب سے اعلیٰ کام دودھ دینے والی بکری کا تحفہ دینا ہے۔''

فوائد: ......مراد یہ ہے کہ کسی غریب گھرانے کو دودھ دینے والا جانور صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لیے اس لیے دینا کہ اس گھرانے کے لوگ، بچے دودھ پئیں گے اور اللہ راضی ہوگا۔ بظاہر بہت مشکل اور بہت زیادہ مہنگی نیکی ہے، لیکن جنت کے حصول کے سامنے بہت سستی ہے۔

لوگوں سے ایسا سلوک کرنا جیسا اپنے لیے چاہے

59 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتَأْتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ'' [2]

---

[1] صحیح البخاری: کتاب الهبة وفضلها، باب فضل المنيحة، حدیث: ۲٦۳۱.

[2] صحیح مسلم: کتاب الامارة، باب وجوب الوفاء ببيعة الخلفاء الأول فالأول، حدیث: ۱۸٤٤.

”جسے پسند ہو کہ اسے جہنم سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخل ہو جائے، تو پھر (وہ کوشش کرے کہ) اس کی موت اس حال میں آئے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت پر اس کا ایمان ہو، اور لوگوں کے ساتھ ویسا ہی (اچھا) سلوک کرتا ہو جیسے سلوک کی وہ ان سے اپنے لیے توقع رکھتا ہے۔“

فوائد: ......انسان کے کامل ایمان کی یہی علامت ہے کہ لوگوں کے ساتھ ویسا برتاؤ رکھے جیسا وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ اپنی عزت کی توقع رکھتا ہے تو لوگوں کی بھی عزت کرے۔ اپنے دکھ سکھ میں ساتھ اور شراکت چاہتا ہے تو لوگوں کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کی عادت اپنائے۔

حسد اور کینے سے دل کو پاک رکھنا

۶۰ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ جنتی قرار دیا، تو سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما اس صحابی کے گھر گئے اور ان کے ہاں بطور مہمان رہنے کی اجازت چاہی، انہوں نے خوشی سے اجازت دے دی۔ تین راتیں گزرنے کے بعد سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے آپ کو کوئی بڑا عمل کرتے نہیں دیکھا، پھر آپ کی اتنی عظمت کس وجہ سے ہے؟ انہوں نے کہا: میں اور تو کوئی خاص عمل نہیں کرتا ہوں، البتہ:

”أَنِّي لَا أَجِدُ فِي نَفْسِي لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غِشًّا وَلَا أَحْسُدُ أَحَدًا عَلٰى خَيْرٍ أَعْطَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ“ [1]

”میں اپنے دل میں کسی مسلمان کے لیے بغض و کینہ نہیں رکھتا اور نہ ہی اسے اللہ کی طرف سے ملنے والی بھلائی (نعمت) پر حسد کرتا ہوں۔“

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یقیناً یہی عمل ہے جس کی وجہ سے آپ کی اتنی عظمت ہے جبکہ ہم اس میں کوتاہی کا شکار ہیں۔

فوائد: ......اللہ تعالیٰ کے ہاں وہی انسان پسندیدہ ہے جو مسلمانوں سے اچھا اور پرخلوص تعلق رکھے۔ حسد نہ کرے، حسد کرنے سے نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔

---

[1] مسند احمد: ۳/۱۶۶، حدیث: ۱۲۷۲۰، شعیب ارنؤوط رحمہ اللہ کہتے ہیں اس روایت کی سند بخاری ومسلم کی شرائط کے مطابق صحیح ہے۔